سوال

(370)حج میں قربانی حکومت کے ذریعہ کوپن پر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم حج کےلئے مکہ مکرمہ آتے ہیں، ہمارے چندپاکستانی ساتھیوں نے کہاہے کہ آپ حکومت کے ذریعے قربانی کاکوپن پرنہ کریں پتہ نہیں یہ لوگ قربانی کرتے ہیں یانہیں ؟آپ اس کی رقم ہمیں دے دیں۔ ہم آپ کی طرف سے قربانی کردیں گے ،لیکن ان کی رہائش حدودکعبہ اورمنیٰ سے باہرہے ،کیاایساکرناجائزہے ؟وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت سعودیہ کواللہ تعالیٰ قائم دائم رکھے ،اس نے حجاج کرام کی خدمت کےلئے بہت کام کیاہے ،اس سلسلہ میں انہوں نےاپنے خزانے کھول رکھے ہیں آج کل وہاں جوسہولتیں میسرہیں چندسال قبل ان کاتصوربھی نہیں کیاجاسکتاتھا،ان سہولتوں میں سے ایک سہولت یہ ہے کہ انہوں نے حجاج کرام کےلئے قربانی کی ایک سکیم کاآغازکیاہے کہ وہ قربانی کی رقم لینے کے بعدحجاج کوایک وقت دے دیتے ہیں کہ ہم اس وقت آپ کی طرف سے قربانی کردیں گے ۔اس کے بعدآپ دوسرے کام کرسکتے ہیں۔ حجاج کرام کےلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ اگرکوئی خودقربانی کرناچاہے تواسے اجازت ہوتی ہے لیکن اس کےلئے خاص دقت کاسامناکرناپڑتاہے ۔حکومت کی اسکیم کاایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح گوشت ضائع نہیں ہوتابلکہ وہ اپنی نگرانی میں محفوظ کرکے دیگرممالک میں بھیج دیتے ہیں جہاں اس کی ضرورت ہوتی ہے ۔صورت مسئولہ میں حکومت کی اس اسکیم کے متعلق جوشکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اسے کسی صورت میں مستحسن قرارنہیں دیاجاسکتا۔اگرکسی کادل مطمئن نہ ہوتوحکومت کی طرف سے کوئی دباؤنہیں کہ ضروراس میں شمولیت کی جائے لیکن اسے مشکوک قراردیناصحیح نہیں ہے ۔اس کے متبادل جوصورت پیش کی گئی ہے اس میں کیاضمانت ہے کہ ضرورذبح کریں گے ،پھران کاگھرمکہ اورحدودِمنیٰ سے باہرہے ۔جبکہ قربانی کےلئے ضروری ہے کہ وہ منیٰ یاحدودمکہ میں ذبح کی جائے ،اگرمنیٰ یامکہ سے باہرہی ذبح کرناہے تواسے پاکستان میں کیوں ذبح نہیں کیاجاسکتا؟بہرحال انسان کوچاہیے کہ وہ خودذبح کرے یاحکومت کی اسکیم میں شمولیت اختیارکرے ۔اس طرح شکوک وشبہات پھیلانے والوں سے ہوشیاررہیں،یہ اکثرمفادپرست ہوتے ہیں باتوں سے حجاج کرام کودھوکہ دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:381